جلد: ۴، شمارہ: 3، جولائی تا ستمبر 2009ء / رجب تا رمضان المبارک 1430ھ

مطالعات

ایک علمی رسالہ

12

انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز، نئی دہلی ۲۵

ترتیب

نمبر	عنوان	مصنف	صفحہ
	مقالات		7-150
1-	عالمی مالیاتی بحران: کیا اسلامی مالیات سے کچھ مدد مل سکتی ہے؟ ..	محمد عمر چھاپرا	7
2-	جمہوریت کی کم ہوتی ہوئی روشنی	ارون دھتی رائے	13
3-	ہندوستان کا بدلتا ہوا سیاسی منظر نامہ اور مسلمان	انور معظم	27
4-	ہندوستانی ریاستوں کی لسانی تنظیم نو	رام چندر گوہا	47
5-	قرآن: ایک علمی معجزہ	الطاف احمد اعظمی	53
6-	اسلامی نشاۃ ثانیہ کی ترجیحات	غطریف شہباز ندوی	73
7-	لکھنوی تہذیب کے نمایاں کمالات	اوصاف احمد	85
8-	شاہ ولی اللہ دہلویؒ کی فقہی تصنیفات	فہیم اختر ندوی	93
9-	امام غزالیؒ اور شاہ ولی اللہ دہلویؒ: تناظر و تقابل	حمید نسیم رفیع آبادی	103
10-	مطالعات میں شائع ہوئے مقالات اور تبصروں کی متواتر فہرست ...	جلیل اصغر	131

Scanned with CamScanner

شاہ ولی اللہ دہلویؒ کی فقہی تصنیفات

فقہی آراء کے حوالے سے

محمد فہیم اختر ندوی*

شاہ ولی اللہ دہلویؒ اسلامی تاریخ کی ان نامور ہستیوں میں سے ایک ہیں، جنھوں نے نہ صرف علوم وفنون کے مختلف شعبوں میں اپنے افکار کے انمٹ نقوش چھوڑے ہیں۔ بلکہ جن کی تصنیفات اور تحریریں چشم تحقیق کا سرمہ بنی ہوئی ہیں۔ شاہ ولی اللہ دہلویؒ کو ان نامورانِ اسلام میں ایک یہ امتیاز بھی حاصل ہے کہ ان کی ذات گرامی کئی مکاتب فکر، مسالک اور جماعتوں کا مرکز ہے۔ یہ بات خصوصیت کے ساتھ برصغیر میں دیکھی جاتی ہے کہ اہل سنت وجماعت کے مختلف مکاتب فکر، فقہی مسالک، ذوقی مشارب، نظریاتی جماعتوں، تحریکات اور تعلیمی اداروں نے اپنا سلسلہ انتساب ان کی مرکزی شخصیت سے استوار کیا ہے۔

بارہویں صدی ہجری کے ربع اول میں اسلامی ہندوستان کے مرکزی مقام دہلی سے قریب پھلت (ضلع مظفر نگر) نامی ایک قصبہ میں اُس وقت کے جید عالم دین حضرت شاہ عبد الرحیمؒ کے گھر میں (4 شوال 1114ھ رمطابق 1703ء) شاہ ولی اللہ پیدا ہوئے۔ احمد نام رکھا گیا۔ دہلی میں مقیم رہ کر اپنے والد محترم سے تعلیم وتربیت حاصل کی۔ مروجہ ظاہری علوم کی تکمیل اور باطنی تربیت وسلوک سے آراستگی کے بعد سترہ برس کی عمر میں (1131ھ) والد صاحب کے مسند درس وارشاد پر بیٹھے۔ افادہ کے ساتھ ذاتی مطالعہ وتحقیق اور استفادہ کا سلسلہ بھی جاری رکھا۔ 1143ھ رمطابق 1371ء میں حرمین شریفین کا سفر کیا اور وہاں علوم حدیث کے وسیع مطالعہ اور گہرے استفادہ سے فیضیاب ہوئے۔ ہندوستان واپس آکر قرآن وحدیث کی تعلیم اور اشاعت پر خصوصی توجہ دی۔ اور اتحاد وجامعیت اور تجدید واحیائے دین کا وہ مبارک ومسعود کام شروع فرمایا جس کا فیض آج ایک جانب برصغیر کی مختلف دینی جماعتوں، علمی وتعلیمی اداروں اور اصلاح

* اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اسلامیات مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

Scanned with CamScanner